99965 - بیٹی کرنے سے انکار کرتی اور اپنے آپ کو اذیت کی دھمکی دیتی ہے

سوال

میری بیٹی کی عمر چودہ برس ہے، اس نے دو برس قبل پردہ کرنا شروع کیا تھا لیکن اب پردہ اتار دیا ہے، اور دھمکی دیتی ہے کہ اگر ہم نے اسے پردہ کرنے پر مجبور کیا تو وہ کچھ کر بیٹھےگی اور اپنی جان کو اذیت دےگی، یہ علم میں رہے کہ میں اور اس والد دونوں ہی دینی امور کا التزام کرتے ہیں میں نے اسے بات چیت کے اسلوب سے پردہ کرنے پر راضی کرنے کی کوشش کی لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا، اب ہمیں کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ کی بیٹی کو راہ راست پر لائے اور ہدایت نصیب فرمائے، اور اس کی اصلاح فرمائے، اور اسے اس کے نفس اور شیطان کے شر سے محفوظ رکھے.

بلا شك آپ کے بیان کے مطابق بچی کا پردہ اتار دینا، اور پردہ کرنے سے انکار کرنا مومن کی بہت بڑی آزمائش ہے، اور پھر یہ آزمائش بھی اولاد جو کہ اسے سب سے زیادہ محبوب ہے کے متعلق ہے، یہ آزمائش صبر و تحمل، اور بہتر طریقہ سے حل کرنے کی محتاج ہے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں آپ دونوں کی مدد فرمائے.

دوم:

والد پر واجب ہے کہ وہ بیٹی کو پردہ کرنے کا حکم دے، اور بلوغت کی حالت میں بچی کے لیے پردہ لازم کرے، اور پردہ کیے بغیر گھر سے مت نکلنے دے؛ کیونکہ وہ اپنی رعایا کا ذمہ دار ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو اپنے آپ اور اپنے گھر والوں کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں التحریم (6).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم سب ذمہ دار ہو، اور اپنی رعایا کے متعلق جوبدہ ہو، اور مرد اپنے گھر والوں کا ذمہ دار ہے، اور اس سے اس کی

رعایا کے متعلق باز پرس ہو گی، اور عورت اپنے خاوند کے گھر کی ذمہ دار ہے، اور اس سے اس کی رعایا کے متعلق باز پرس کی جائیگی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (893) صحیح مسلم حدیث نمبر (1829).

اور والد اس سلسلہ میں اولاد پر سختی کر سکتا ہے، اسے اس مسئلہ میں سستی و کوتاہی سے کام نہیں لینا چاہیے، کیونکہ یہ ایك فرض اور واجب کا معاملہ ہے، اور ایسی معصیت و نافرمانی سے روکنا ہے جو گھر سے بار بار نکلنے کی بنا پر کئی بار ہوگی.

اصل یہی ہے جس پر عمل کرنا واجب ہے، لیکن اگر بیٹی کو پردہ پر مجبور کیا جائے تو وہ اپنے آپ کو نقصان پہنچانے کی دھمکی دے یا اسے پردہ کے بغیر گھر سے نکلنے نہ دیا جائے اور وہ دھمکی دے، اور اس کی یہ دھمکی حقیقت پر مبنی ہو یعنی انسان کا غالب گمان ہو کہ وہ کچھ کر بیٹھےگی، یا پھر خاندان کو چھوڑ کر گھر سے بھاگ جانے کا سوچنے لگے گی، تو اس حالت میں والدین کے لیے صرف اس کی راہنمائی کرنا اور اسے نصیحت کرنا ہی کافی ہوگا، اور اس کے ساتھ ساتھ وہ بیٹی کے ساتھ بہتر سے بہتر معاملہ کریں، اور اسے نیك و صالح قسم کے اعمال کرنے، اور ایمان قوی کرنے والے اعمال کی ترغیب دلائیں.

اور اس کے دل میں اللہ سبحانہ و تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت پیدا کرنے کی کوشش کریں، امید ہے کہ یہ ہی اس کے لیے پردہ کرنے کا باعث بن جائے.

اور بچی کو نیك و صالح سہیلیاں مہیا کرنا ضروری ہے، کیونکہ بعض اوقات دوستی کا اثر والدین سے بھی زیادہ ہوتا ہے، اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ کسی ایسے شخص یعنی اس کے قریبی رشتہ دار یا عالم دین یا دعوت دین کا کام کرنے والے مبلغ سے معاونت لی جائے جو اسے نصیحت کرے، ہو سکتا ہے اسے اس مسئلہ میں کوئی شبہ ہو، یا پھر بےپردگی کے گناہ اور اس کے خطرناك انجام سے غافل ہو، اور حالت یہ ہو کہ وہ دو گناہ یعنی والدین کی نافرمانی اور پردہ نہ کرنا اکٹھے کر رہی ہے.

پھر ہم آپ یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اپنی بیٹی کے لیے دعا ضرور کریں، اور خاص کر قبولیت کے اوقات میں دعا کریں، کیونکہ بندوں کے دل اللہ و رحمن کی انگلیوں کے مابین ہے، وہ جس طرح چاہے دل کو گھما دیتا ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو توفیق سے نوازے اور آپ کی صیحح راہنمائی فرمائے.

واللہ اعلم .